الیکشن کمیشن آف پاکستان

سیاسی جماعتوں، انتخابی امیدواروں، الیکشن ایجنٹس
اور پولنگ ایجنٹس کے لئے

ضابطہ اخلاق

مقامی حکومتوں کے انتخابات 2022ء

سندھ

الیکشن ہاوس، شاہراہ دستور، اسلام آباد

اسلام آباد 10 مئی -2022ء

مقامی حکومتوں کے انتخابات سندھ

نوٹیفکیشن

نمبرF.3(1)/2022-LGE-SINDH : اسلامی جمہوریہ پاکستان کے آئین کے آرٹیکلز140A(2)، 218(3) ،الیکشن ایکٹ 2017 کی دفعہ 233اور سندھ لوکل گورنمنٹ ایکٹ،2013کی دفعہ34کے تحت دئے گیے اختیارات اور دیگر تمام حاصل شدہ اختیارات کو بروئے کار لاتے ہوئے الیکشن کمیشن نے صوبہ سندھ میں منعقد ہونے والی مقامی حکومتوں کے انتخابات اور بعد میں آنے والے جملہ ضمنی انتخابات کے پُرامن انعقاد کے لئے سیاسی جماعتوں، انتخابی امیدواروں، انتخابی ایجنٹس اور پولنگ ایجنٹس کے لئے ضابطہ اخلاق جاری کیا ہے۔ جس پر تمام سیاسی جماعتیں، امیدواران، الیکشن ایجنٹس اور پولنگ ایجنٹس سختی سے عمل کرنے کے پابند ہوں گے۔

(I) سیاسی جماعتوں، انتخابی امیدواران اور الیکشن ایجنٹس کے لئے ضابطہ اخلاق

ا۔ عمومی رویہ

1۔ سیاسی جماعتیں، امیدواران اور الیکشن ایجنٹ دستور اور قوانین میں دیئے گئے پاکستانی عوام کے حقوق اور ان کی آزادی کو ہمہ وقت سربلند رکھیں گے اور ان کے تحفظ کو یقینی بنائیں گے۔

2۔ سیاسی جماعتیں، امیدواران اور الیکشن ایجنٹ کسی ایسی رائے کا اظہار نہیں کریں گے اور نہ ہی ایسا کوئی عمل کریں گے جو کسی بھی انداز میں نظریہ پاکستان یا پاکستان کی خود مختاری، سالمیت اور سلامتی کیخلاف ہو یا اخلاقیات یا امن عامہ کے خلاف ہو یا جس سے پاکستان کی عدلیہ کی آزادی یا خود مختاری متاثر ہو یا جس سے عدلیہ یا افواج پاکستان کی شہرت کو نقصان ہو یا اس سے ان کی تضحیک کا کوئی پہلو نکلتا ہو۔

3۔ سیاسی جماعتیں، امیدواران اور الیکشن ایجنٹ انتخابات کے موثر انعقاد، اخلاقیات اور امن عامہ کو برقرار رکھنے کیلئے الیکشن کمیشن کی طرف سے وقتاً فوقتاً جاری کردہ تمام احکامات، ہدایات اور ضابطہ اخلاق کی پیروی کریں گے اور

الیکشن کمیشن کی کسی بھی شکل میں تضحیک کرنے سے اجتناب کریں گے۔ خلاف ورزی کی صورت میں انتخابات ایکٹ مجریہ 2017 کی دفعہ 10 کے تحت کارروائی عمل میں لائی جاسکتی ہے۔

4۔ سیاسی جماعتیں، انتخابی امیدواران، الیکشن ایجنٹ اور ان کے حمایتی کسی بھی شخص کو الیکشن میں بطور امیدوار حصہ لینے یا نہ لینے اور انتخابات سے بطور امیدوار دستبردار یا ریٹائر ہونے یا دستبردار یا ریٹائر نہ ہونے کی ترغیب دینے کیلئے تحائف، لالچ اور رشوت دینے سے گریز کریں گے۔ اس کی خلاف ورزی انتخابی بدعنوانی تصور کی جائے گی۔

5۔ سیاسی جماعتیں، انتخابی امیدواران، الیکشن ایجنٹ اور ان کے حمایتی پولنگ کے دن انتخابی مواد، انتخابی عملے اور پولنگ ایجنٹس کے تحفظ کے لیے قانون نافذ کرنے والے اداروں کے ساتھ مکمل تعاون کریں گے۔

6۔ سیاسی جماعتیں مردوں اور خواتین کو انتخابی عمل میں شرکت کے لئے مساوی مواقع فراہم کرنے کی حتی الوسع کوشش کریں گی۔

7۔ سیاسی جماعتیں، انتخابی امیدواران، الیکشن ایجنٹ اور ان کے حمایتی نہ کسی رسمی وغیر رسمی معاہدے، انتظام یا مفاہمت میں شریک ہونگے اور نہ ہی انکی حوصلہ افزائی کریں گے جس کا مقصد مرد، خواتین اور خواجہ سراؤں کو انتخابی عمل میں بطور امیدوار حصہ لینے یا اپنے ووٹ کے حق کو استعمال کرنے سے محروم کرنا ہو۔ سیاسی جماعتیں انتخابی عمل میں خواتین کی شرکت کی حوصلہ افزائی کریں گی۔

8۔ انتخابی امیدواران اور الیکشن ایجنٹ اپنے کارکنوں اور ہمدردوں کو کسی بھی بیلٹ پیپر یا بیلٹ پیپر پر موجود سرکاری نشان کو مسخ کرنے سے باز رکھیں گے۔ اس کی خلاف ورزی انتخابی بدعنوانی تصور کی جائے گی۔

9۔ انتخابی امیدواران اور الیکشن ایجنٹ اور ان کے حمایتی کسی انتخابی امیدوار کے انتخاب کو مؤثر بنانے یا اس میں رکاوٹ ڈالنے کیلئے وفاق یا کسی صوبے یا نیم سرکاری ادارے یا کسی محکمہ کے دفتر میں ملازم کسی بھی شخص کی حمایت یا امداد حاصل نہیں کریں گے۔ اس کی خلاف ورزی غیر قانونی فعل تصور کی جائیگی۔

10۔ انتخابی امیدوار اور ان کے حمایتی انتخابی مہم کے دوران یا پولنگ کے دن تشدد کے لئے ترغیب دینے یا تشدد کو کسی صورت میں روا رکھنے سے سختی سے اجتناب کریں گے۔ وہ تشدد اور ڈرانے دھمکانے کی کھلم کھلا مذمت کریں گے اور ایسی زبان استعمال نہیں کریں گے جو تشدد کی طرف مائل کرے یا تشدد کرنے کی ترغیب دے۔ کوئی بھی شخص کسی بھی حال میں کسی دوسرے شخص کو نہ تو کوئی گزند پہنچائے گا اور نہ ہی کسی کی ملکیت کو کوئی نقصان پہنچائے گا۔

11۔ جیسا کہ سندھ لوکل کونسلز انتخابات کے قوانین 2015 کی دفعہ 56 میں ذکر کیا گیا ہے کہ ایسے تمام اخراجات جو امیدوار نے خود یا کسی بھی شخص یا سیاسی جماعت نے امیدوار کی جانب سے کئے ہوں یا سیاسی جماعت نے خاص طور پر امیدوار کے لئے کئے ہوں اسی امیدوار کے انتخابی اخراجات میں شامل ہوں گے۔ اگر کوئی شخص یا جماعت کسی امیدوار کیلئے سٹیشنری، ڈاک، تشہیر، نقل وحمل کے ذرائع اور کسی بھی قسم کی دوسری چیز پر اخراجات کریں گے تو یہ سمجھا جائے گا کہ یہ انتخابی اخراجات امیدوار نے بذات خود کئے ہیں۔ کوئی امیدوار انتخابی مہم میں قانون کے تحت مقرر کردہ حد سے زیادہ خرچ نہیں کرے گا، جس کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

یونین کونسل، یونین کمیٹیز، ٹاون کمیٹیز، میونسپل کمیٹیز کے امیدواران: 50 ہزار روپے تک

ڈسٹرکٹ کونسل اور کارپوریشنز کے امیدواران: 100000 روپے تک

12۔ جیتنے والے امیدواران پول ڈے سے دس دن کے اندر اپنے انتخابی اخراجات کی تفصیلات Form-XV پر Form-XVI کے ساتھ RO کے پاس جمع کروائیں گے جبکہ انتخابات میں حصہ لینے والے باقی امیدواران اپنے انتخابی اخراجات کی تفصیلات سندھ لوکل کونسلز انتخابات رولز 2015 کی دفعہ 58 کے تحت کامیاب امیدواران کے نوٹیفکیشن ہونے کے پینتیس (35) دن کے اندر ریٹرننگ آفیسر کے کو Form -XV پر Form-XVI کے ساتھ جمع کروائیں گے۔

ب۔ انتخابی مہم

13۔ سیاسی جماعتیں، امیدواران اور الیکشن ایجنٹ پرنٹ اور الیکٹرانک میڈیا بشمول اخبارات کے دفاتر اور پرنٹنگ پریس پر ناجائز دباؤ ڈالنے اور میڈیا کیخلاف ہر قسم کے تشدد سے اپنے کارکنوں کو سختی سے روکیں گے۔

14۔ عوامی جلسوں اور جلوسوں میں اور پولنگ والے دن کسی بھی قسم کے ہتھیار اور آتشیں اسلحہ کو لے جانے یا ان کی نمائش کرنے پر مکمل طور پر پابندی ہوگی۔ یہ پابندی ریٹرننگ افسر کی طرف سے حتمی نتائج مرتب کرنے کے 24 گھنٹے بعد تک برقرار رہے گی اور اس سلسلے میں تمام سرکاری قواعد کی سختی سے پابندی کی جائے گی۔ اس کی خلاف ورزی غیر قانونی فعل تصور کی جائے گی۔ واضح رہے کہ یہ شرط سیاسی جماعتوں کے قائدین یا امیدواروں کی حفاظت پر

مامور افراد پر لاگو نہ ہو گی جن کے پاس اسلحہ لے جانے کا موثر لائسنس اور متعلقہ حکام سے جاری کردہ اجازت نامہ موجود ہو گا۔

15۔ کسی بھی شخص کو عوامی اجتماعات اور پولنگ اسٹیشنوں پر یا ان کے نزدیک کسی بھی قسم کی فائرنگ بشمول ہوائی فائرنگ، پٹاخوں یا دیگر آتش گیر مواد کے استعمال کی اجازت نہیں ہو گی۔ اس کی خلاف ورزی غیر قانونی فعل تصور کی جائے گی۔ اسی طرح پولنگ کے اختتام یا رزلٹ کے اعلان کے بعد ہر قسم کی ہوائی فائرنگ پر پابندی ہو گی۔

16۔

16 (A) پارلیمینٹیرین جن میں ممبران سینٹ، قومی اسمبلی، صوبائی اسمبلی، اور لوکل گورنمنٹ شامل ہیں ان کو انتخابی مہم میں حصہ کی اجازت ہو گی البتہ وہ ضابطہ اخلاق، الیکشن کمیشن کے قواعد، احکامات و ہدایات پر سختی سے عملدرآمد کریں گے اور خلاف ورزی کی صورت میں قانونی کاروائی بشمول الیکشنز ایکٹ 2017 کی دفعہ 10 کے تحت توہین کی کاروائی کی جاسکتی ہے۔

16 (B) عوامی عہدہ رکھنے والے جن میں صدر، وزیر اعظم، سینٹ کے چیئرمین اور ڈپٹی چیئرمین، کسی اسمبلی کے سپیکر اور ڈپٹی سپیکر، وفاقی وزراء، وزرائے مملکت، گورنرز، وزرائے اعلی، صوبائی وزراء، وزیر اعظم اور وزرائے اعلی کے مشیران، مقامی حکومتوں کے میئر، چیئرمین، اور ان کے نائب شامل ہیں کسی بھی حلقہ انتخاب کی انتخابی مہم یا کسی قسم کی سیاسی سرگرمی میں حصہ نہیں لیں گے۔

17۔ پولنگ بند ہونے کے بعد رات 12 بجے سے 48 گھنٹے قبل کے عرصہ میں کسی بھی حلقہ میں جلسہ منعقد کرنے یا اس میں شرکت کرنے یا جلوس نکالنے یا جلوس میں شرکت کرنے پر مکمل پابندی ہو گی اور اسی طرح انتخابی مہم ہر لحاظ سے مذکورہ وقت سے پہلے ختم ہو جائے گی اس کی خلاف ورزی غیر قانونی فعل تصور کی جائے گی۔

18۔ سیاسی جماعتیں اپنے کارکنان، امیدواروں، ملازموں اور اپنے حمایتیوں کے اندر نظم و ضبط پیدا کرنے کیلئے موثر اقدامات اٹھائیں گی اور انہیں اس ضابطہ اخلاق، قوانین اور قواعد کی پیروی کرنے اور انتخابی بے قاعدگیوں سے اجتناب کرنے کی ہدایت کریں گی۔

ت۔ تشہیر

19۔ کوئی بھی سیاسی جماعت اور امیدواران پرنٹ اور الیکٹرانک میڈیا میں سرکاری خزانے سے تشہیری مہم نہیں کریں گے اور اس سلسلے میں سرکاری رقم اخبارات اور دوسرے میڈیا میں اشتہارات کے اجراء کے لئے استعمال نہ ہو

گی۔ اسی طرح انتخابات کے دوران وفاقی، صوبائی یا مقامی حکومتوں کی جانب سے سرکاری ذرائع ابلاغ کی جانبدارانہ کوریج پر مکمل پابندی ہوگی۔

20۔ سیاسی جماعتیں، امیدواران اور الیکشن ایجنٹ اپنے پارٹی منشور کے ہمراہ ووٹر کو انتخابی فہرستوں سے متعلق مکمل معلومات پر مشتمل ووٹر پرچی گھر گھر جاکر تقسیم کر سکتے ہیں بشرطیکہ پرچی پر نہ تو کسی امیدوار کا نام اور انتخابی نشان ہوگا اور نہ ہی پرچی کے ذریعے کسی سیاسی جماعت کی تشہیر کی جائے گی۔

21۔ کوئی سیاسی جماعت یا شخص ذیل میں دیئے گئے الیکشن کمیشن کے منظور شدہ سائز سے بڑے نہ تو پوسٹر، ہینڈ بل، پمفلٹس، لیفلیٹس، بینرز اور پورٹریٹس لگائے گا اور نہ ہی تقسیم کرے گا:

میونسپل کمیٹی، ،ٹاون کمیٹی، یونین کمیٹی ، ڈسٹرکٹ کونسل اور یونین کونسل کے امیدواران کے لئے:

ا	پوسٹرز	3X2فٹ
ب	ہینڈ بلز/پمفلٹس/لیفلیٹس	9انچX6انچ
ج	بینرز	3فٹ X 9فٹ
د	پوٹریٹس	2فٹX3فٹ

امیدواران اور سیاسی جماعتیں اس بات کو یقینی بنائیں گے کہ متعلقہ پرنٹر/پبلشر کا نام اور پتہ پوسٹرز، ہینڈ بلز، پمفلٹس، لیفلیٹس، بینرز اور پورٹریٹس پر چھاپ دیا گیا ہے۔ ڈسٹرکٹ مانیٹرنگ افسر اور مانیٹرنگ ٹیم موثر عملدرآمد کروانے کے ذمہ دار ہوں گے۔

22۔ قرآنی آیات، احادیث اور دیگر مذاہب کے مقدس صحیفوں کی تعظیم برقرار رکھنے کیلئے سیاسی جماعتوں، امیدواروں اور الیکشن ایجنٹوں سے توقع کی جاتی ہے کہ تشہیری مواد پر ان کو پرنٹ کروانے سے گریز کریں گے۔

23۔ سیاسی جماعتیں، امیدواران، الیکشن ایجنٹ یا انکے حمایتی کسی بھی صورت میں دیواروں اور عمارتوں پر پوسٹرز چسپاں نہیں کریں گے۔

24۔ ہورڈنگز، بل بورڈز، دیواروں پر لکھائی اور کسی بھی سائز کے پینافلیکس پر مکمل طور پر پابندی ہو گی۔ اس کی خلاف ورزی غیر قانونی فعل تصور کی جائے گی۔

25۔ کسی سیاسی جماعت/امیدوار/انتخابی ایجنٹ کی طرف سے کسی بھی صورت میں سرکاری ملازم کی تصویر تشہیری مواد پر پرنٹ نہیں کروائی جائے گی۔

26۔ کسی سیاسی جماعت کی طرف سے لگائے گئے پوسٹرز، پورٹریٹس اور بینرز کسی دوسری جماعت کے کارکن نہ ہٹائیں گے اور نہ ہی انہیں ہینڈ بل اور کتابچے تقسیم کرنے سے روکیں گے۔ اس کی خلاف ورزی غیر قانونی فعل تصور کی جائے گی۔

27۔ متعلقہ مقامی حکومت یا حکام سے تحریری اجازت نامہ حاصل کئے بغیر اور اس کیلئے مقررہ فیس یا اخراجات کی ادائیگی کے بغیر کوئی بھی شخص یا سیاسی جماعت یا کوئی انتخابی امیدوار اور اس کے حمایتی کسی سرکاری املاک پر اپنی جماعت کا جھنڈا نہیں لگائیں/لہرائیں گے۔

28۔ سیاسی جماعت یا امیدوار اپنے کسی حمایتی کو کسی نجی زمین، عمارت یا چار دیواری پر مالک کی اجازت کے بغیر جھنڈے لگانے، نوٹس وغیرہ چسپاں کرنے کی اجازت نہیں دینگے۔

29۔ وفاقی اور صوبائی حکومتوں کے افسران یا قومی اور صوبائی اسمبلیوں کے منتخب نمائندے کسی بھی حلقے میں، جہاں الیکشن ہو رہا ہے، کسی خاص امیدوار یا سیاسی جماعت کے ناجائز فائدے کیلئے ریاستی وسائل استعمال نہیں کریں گے اور نہ ہی الیکشن میں حصہ لینے والے کسی خاص امیدوار یا سیاسی جماعت کے مفاد کو متاثر کرنے کیلئے ناجائز دباؤ ڈالیں گے۔

30۔ مقامی حکومتوں کے انتخابات کے لیے جلسہ عام، جلوس یا کار ریلیوں کی اجازت نہیں ہو گی۔ تاہم امیدوار کارنر میٹنگ کر سکتے ہیں جس کی وہ پیشگی اطلاع مقامی انتظامیہ کو دیں گے تاکہ اس کے پر امن انعقاد کے لیے مناسب حفاظتی انتظامات کیے جاسکیں۔ کارنر میٹنگ میں لاؤڈ سپیکر یا ساونڈ سسٹم کے استعمال کی اجازت ہو گی۔ ضلعی انتظامیہ اس بات کو یقینی بنائے گی کہ اس سلسلے میں تمام امیدواروں کو بغیر کسی امتیاز کے یکساں مواقع مہیا کئے گئے ہیں۔

31۔ کارنر میٹنگ میں کرونا ایس او پیز پر سختی سے عمل کیا جائے گا۔

32۔ الیکشن پروگرام کے جاری ہونے سے لے کر پولنگ کے دن تک سیاسی جماعتیں، امیدواران، ان کے حمایتی، حکومتوں کے عہدیداران اور منتخب نمائندے مجموعی طور پر اپنے کسی ترقیاتی منصوبے یا کام کا اعلانیہ یا خفیہ اعلان نہیں کریں گے اور نہ ہی اس کا افتتاح کریں گے اور نہ ہی کوئی ایسا عمل کریں گے جو کسی سیاسی جماعت یا خاص امیدوار کے حق میں یا اس کی مخالفت میں انتخابات پر اثر انداز ہو سکے اور نہ ہی کسی قسم کا چندہ یا عطیہ دیں گے نہ ہی چندہ یا عطیہ دینے کا وعدہ کریں گے۔ البتہ الیکشن پروگرام کے جاری ہونے سے پہلے جاری شدہ منصوبے یا ایسے منصوبے جن کا ورک آرڈر الیکشن شیڈول سے پہلے جاری ہو چکا ہو گا وہ جاری رہیں گے۔

33۔ انتخابی امیدواران، الیکشن ایجنٹ اور ان کے حمایتی ایسی تقریروں سے اجتناب کریں گے جو علاقائی اور فرقہ وارانہ جذبات کو ہوا دیں یا صنفی، فرقہ بندی، گروہ بندی اور لسانی بنیاد پر تنازعات کا باعث بنیں۔

34۔ سیاسی جماعتیں، انتخابی امیدواران، الیکشن ایجنٹ اور ان کے حمایتی انتخابی عمل میں حصہ لینے والے کسی بھی دوسرے امیدوار کیخلاف صنف، قومیت، مذہب اور ذات کی بنیاد پر کسی بھی قسم کی کوئی تشہیر نہیں کریں گے۔

35۔ دیگر سیاسی جماعتوں اور مخالف امیدواروں پر تنقید کو صرف ان کی پالیسیوں اور پروگراموں، ماضی کے ریکارڈ اور ان کے کام تک ہی محدود رکھا جائے گا۔ سیاسی جماعتیں اور امیدواران دیگر سیاسی جماعتوں کے رہنماؤں یا کارکنوں کی نجی زندگی کے کسی ایسے پہلو پر تنقید کرنے سے اجتناب کریں گے جس کا عوامی سرگرمیوں سے کوئی تعلق نہ ہو۔ ایسی تنقید سے پرہیز کیا جائے گا جس کی بنیاد غیر مصدقہ الزامات یا حقائق کو توڑ مروڑ کر پیش کرنے پر ہو۔

36۔ سیاسی جماعتیں، امیدواران، الیکشن ایجنٹ اور ان کے حمایتی غلط اور بدنیتی پر مبنی معلومات دانستہ طور پر پھیلانے سے گریز کریں گے اور دوسری سیاسی جماعتوں / رہنماؤں کی شہرت خراب کرنے کیلئے جعلسازی یا غلط اطلاعات کی اشاعت میں حصہ لینے سے اجتناب کریں گے۔ سیاسی اور قومی رہنماؤں اور امیدواروں کیخلاف غیر شائستہ زبان کے استعمال سے ہر قیمت پر اجتناب کریں گے۔

37۔ قطع نظر اس کے کہ کوئی شخص کسی سیاسی جماعت یا امیدوار کی سیاسی رائے یا سرگرمیوں کا مخالف ہو۔ سیاسی جماعتیں اور امیدواران اس شخص کی پرامن نجی زندگی گزارنے کے حق کا احترام کریں گے۔ ایسے شخص کے گھر کے سامنے اس کے سیاسی نقطہ نظر یا سرگرمیوں کیخلاف احتجاج کرنے یا دھرنا دینے کی کسی بھی حالت میں اجازت نہیں ہو گی۔

ج. پولنگ کا دن

38۔ سیاسی جماعتیں، امیدواران اور الیکشن ایجنٹ:

ا. تمام امیدواران انتخابی ڈیوٹی پر تعینات انتخابی اہلکاران سے مکمل تعاون کریں گے تاکہ پر امن اور منظم پولنگ کو یقینی بنایا جاسکے تاکہ ووٹروں کو کسی بھی پریشانی اور رکاوٹ کے بغیر اپنا حق رائے دہی استعمال کرنے کی مکمل آزادی حاصل ہو۔

ب. تمام امیدواران اپنے مجاز پولنگ ایجنٹوں کو بیج مہیا کریں گے جس پر ان کے نام قومی شناختی کارڈ نمبر، کونسل کا نمبر و نام اور پولنگ اسٹیشن کا نمبر و نام ہو گا۔

ج. اس بات کو یقینی بنائیں گے کہ مجاز پولنگ ایجنٹ اپنا اصلی قومی شناختی کارڈ اور اتھارٹی لیٹر پولنگ سٹیشن پر اپنے پاس رکھے گا۔

39۔ سیاسی جماعتوں، انتخابی امیدواروں اور الیکشن ایجنٹوں کو بیلٹ پیپر پر نشان لگانے اور ووٹ ڈالنے کے بارے میں ووٹرز کی تعلیم کیلئے ایک جامع حکمت عملی مرتب کرنی چاہیے اور ووٹر کو آگاہ کرنا چاہیے کہ ووٹ ڈالتے وقت ووٹ کی رازداری کو برقرار رکھے۔

40۔ پولنگ کے دن پولنگ اسٹیشن کے 200 میٹر کے اندر کسی بھی قسم کی مہم، ووٹرز کو ووٹ کیلئے قائل کرنے، ووٹر سے ووٹ ڈالنے یا نہ ڈالنے کی التجا کرنے اور کسی خاص امیدوار کیلئے مہم چلانے پر پابندی ہو گی۔ اس کی خلاف ورزی غیر قانونی فعل تصور کی جائیگی۔

41۔ پولنگ کے دن پولنگ اسٹیشن کے اندر یا باہر کسی خاص امیدوار کے حق میں ووٹ ڈالنے کیلئے ووٹرز کی حوصلہ افزائی یا اس کو ووٹ نہ ڈالنے کیلئے حوصلہ شکنی پر مشتمل نوٹس، علامات، بینرز یا جھنڈے لگانے پر مکمل طور پر پابندی ہو گی۔

42۔ کوئی امیدوار، الیکشن ایجنٹ یا ان کا کوئی حمایتی یا پولنگ ایجنٹ کسی پریذائیڈنگ افسر، اسسٹنٹ پریذائیڈنگ افسر، پولنگ افسر یا ڈیوٹی پر متعین کسی سیکورٹی اہلکار کی سرکاری امور کی انجام دہی میں نہ کسی قسم کی مداخلت کرے گا اور نہ ہی اس کے کام میں کوئی رکاوٹ ڈالے گا۔

43۔ کوئی امیدوار، الیکشن ایجنٹ، پولنگ ایجنٹ یاان کا کوئی حمایتی کسی پریذائیڈنگ افسر، اسسٹنٹ پریذائیڈنگ افسر، پولنگ افسر، سکیورٹی اہلکار یا پولنگ اسٹیشن پر متعین کسی بھی دیگر شخص کیخلاف کسی بھی قسم کا کوئی تشدد روا نہیں رکھے گا۔

44۔ کوئی امیدوار، الیکشن ایجنٹ، پولنگ ایجنٹ اوران کا کوئی حمایتی، ماسوائے اپنے اور اپنی فیملی کے افراد کے، ووٹرز کو پولنگ اسٹیشن لانے اور واپس لے جانے کیلئے کوئی گاڑی استعمال نہیں کرے گا۔ یہ پابندی سیاسی جماعت کیلئے بھی ہو گی۔

45۔ سیاسی جماعتیں، امیدواران، الیکشن ایجنٹ یاان کے حمایتی پولنگ والے دن دیہی علاقوں میں پولنگ اسٹیشن سے 200 میٹر کے فاصلے پر اور گنجان آبادی والے شہری علاقوں میں 100 میٹر کے فاصلے پر اپنے کیمپ لگا سکیں گے۔ البتہ یہ کیمپ کسی بھی صورت ایسے مواد کی نمائش نہیں کریں گے جس سے کیمپ پر کسی سیاسی جماعت یا امیدوار کے حق میں انتخابی مہم کا حصہ ہونے کا مغالطہ ہو اور اسی طرح اشتہاری مواد مثلاً بیجز، ٹوپیاں، سٹیکرز یا پڑھائی کا مواد تقسیم نہیں کیا جائیگا۔ الیکشن کمیشن ایس ایم ایس 8300 کی سہولت ووٹرز کو مہیا کرے گا جس سے ووٹرز انتخابی فہرست میں اپنا سلسلہ نمبر، پولنگ اسٹیشن کے نام اور مقام کی تفصیلات حاصل کر سکیں گے۔

46۔ ووٹروں، امیدواروں یا مجاز الیکشن/پولنگ ایجنٹوں کے علاوہ کسی بھی دیگر شخص کو الیکشن کمیشن یا صوبائی الیکشن کمشنر، ضلعی ریٹرننگ افسر یا متعلقہ ریٹرننگ افسر کی جانب سے جاری کردہ موثر اجازت نامہ کے بغیر پولنگ اسٹیشن میں داخل ہونے کی اجازت نہیں ہو گی۔ غیر ملکی/مقامی مبصرین اور دیگر تسلیم شدہ اداروں کے نمائندگان کو الیکشن کمیشن یا اس کے مجاز افسر اور ڈسٹرکٹ ریٹرننگ آفیسر کی جانب سے جاری کردہ اکریڈیٹیشن کارڈ/ اجازت نامہ دکھانے پر انتخابات کے عمل کا مشاہدہ کرنے کیلئے رسائی دی جائے گی۔

ح. متفرق

47۔ ضلعی ریٹرننگ افسر اور ریٹرننگ افسران ضلعی/ مقامی انتظامیہ اور قانون نافذ کرنیوالے اداروں کی وساطت سے اس ضابطہ اخلاق پر عملدرآمد کو یقینی بنانے کے ذمہ دار ہوں گے اور کسی امیدوار یا سیاسی جماعت کی طرف سے اس

ضابطہ اخلاق کی خلاف ورزی، قانون و قواعد کی رو سے، بے ضابطگی تصور ہو گی جس پر قانون کے مطابق کارروائی عمل میں لائی جائے گی جس کے نتیجہ میں امیدوار کا نااہل ہونا بھی شامل ہے۔

48۔ آئین کے آرٹیکل 218(3) کے تحت الیکشن کمیشن کو انتخابی بدعنوانیوں مثلاً رشوت، تلبیس شخصی، پولنگ اسٹیشن یا پولنگ بوتھ پر قبضہ کرنے، کاغذات کے ساتھ ردوبدل کرنے، جھوٹا بیان یا اقرار نامہ دینے یا شائع کرنے اور انتخابی اخراجات کی مقرر کردہ حد سے تجاوز کرنے وغیرہ کی روک تھام کا اختیار حاصل ہے۔ ضابطہ اخلاق کی خلاف ورزی تعزیری عمل پر منتج ہو گی جس میں انتخابی بدعنوانی/غیر قانونی افعال کی وجہ سے انتخاب کو کالعدم قرار دینا بھی شامل ہے۔

49۔ عوام الناس سے بھی توقع کی جاتی ہے کہ وہ ضابطہ اخلاق کے موثر اطلاق کیلئے الیکشن کمیشن کی معاونت کریں گے اور مذکورہ بالا دفعات کی کسی بھی قسم کی خلاف ورزی کی اطلاع الیکشن کمیشن آف پاکستان کو دیں گے تاکہ تمام سیاسی جماعتوں اور انتخابی عمل میں حصہ لینے والے امیدواروں کو پرامن اور یکساں مواقع مہیا کیے جاسکیں۔

(II) ضابطہ اخلاق برائے پولنگ ایجنٹس

1۔ تمام سیاسی جماعتیں اور امیدواران اس بات کے پابند ہوں گے کہ اپنے پولنگ ایجنٹس کو ضابطہ اخلاق کے متعلق آگاہی دیں۔

2۔ پولنگ ایجنٹ کو چاہیے کہ وہ انتخابی عمل، متعلقہ قواعد اور ضابطہ اخلاق سے اچھی طرح شناسائی حاصل کر لے تاکہ اس کو پولنگ اسٹیشن پر اپنے فرائض بطریق احسن سرانجام دینے میں کوئی دقت پیش نہ آئے۔

3۔ پولنگ اسٹیشن میں داخلے کیلئے یہ ضروری ہے کہ پولنگ ایجنٹ کے پاس اپنے امیدوار یا اس کے الیکشن ایجنٹ کی طرف سے جاری کردہ اختیار نامہ، بیج اور اصلی قومی شناختی کارڈ موجود ہو۔ ان کاغذات کے بغیر اسے پولنگ اسٹیشن میں داخلے کی اجازت نہیں دی جائیگی۔

4۔ پولنگ کے دن پولنگ ایجنٹ ہمہ وقت اپنے بیج کو اپنے سینے پر نمایاں طور پر آویزاں کرے گا جس میں اس کا نام، اس کا قومی شناختی کارڈ نمبر، امیدوار کا نام، حلقہ کا نمبر و نام اور پولنگ اسٹیشن کا نمبر و نام لکھا ہو اور یہ بیج کسی بھی صورت میں امیدوار کی پارٹی کی عکاسی نہیں کرے گا۔

5۔ پولنگ ایجنٹ پولنگ اسٹیشن کے اندر یا باہر 200 میٹر کی حدود میں کسی ووٹر کو اپنے امیدوار کیلئے ووٹ ڈالنے کی التجا یا ترغیب نہیں دے گا۔

6۔ پولنگ شروع ہونے سے قبل جب پریذائیڈنگ افسر خالی بیلٹ بکس کا معائنہ کروادے تو پولنگ ایجنٹ کو چاہیے کہ وہ پولنگ شروع ہونے سے پہلے بیلٹ بکس کے معائنہ کے بیان پر اپنے دستخط کرے اور اس کے سامنے اپنا نشان انگوٹھا لگائے۔

7۔ جب پریذائیڈنگ افسر بیلٹ بکس کو سیل کر دے تو پولنگ ایجنٹ اگر چاہے تو اپنی سیل بھی بیلٹ بکس پر لگا سکتا ہے۔ اسی طرح جب پریذائیڈنگ افسر ووٹوں سے بھر جانے کے بعد بیلٹ بکس کو سیل کرے تب بھی پولنگ ایجنٹ اگر چاہے تو اپنی سیل بیلٹ بکس پر لگا سکتا ہے۔

8۔ پولنگ ایجنٹ کسی ووٹر پر اس بنیاد پر اعتراض کر سکتا ہے کہ اس پولنگ سٹیشن یا کسی دوسرے پولنگ اسٹیشن پر اس ووٹر نے اپنے حق رائے دہی استعمال کر لیا ہے یا یہ شخص وہ ووٹر نہیں ہے جس کا نام انتخابی فہرست میں درج ہے۔ پولنگ ایجنٹ کو چاہیے کہ اپنا پورا اطمینان کرنے کے بعد پریذائیڈنگ افسر یا اسسٹنٹ پریذائیڈنگ افسر کو یقین دہانی کروائے کہ وہ اس بات کو عدالت میں ثابت کرے گا۔ ہر اعتراض کے لئے پولنگ ایجنٹ مبلغ بیس (20) روپے فیس پریذائیڈنگ افسر کے پاس جمع کروا کر رسید حاصل کرے گا۔

9۔ پولنگ ایجنٹ کو چاہیے کہ وہ صرف ایسے شخص پر اعتراض کرے جس کے متعلق اسے پورا یقین ہو کہ وہ اصل ووٹر نہیں ہے۔ اسے بلاوجہ ہر ووٹر پر اعتراض کرنے سے مکمل گریز کرنا چاہیے کیونکہ اس طرح انتخابی عمل میں رکاوٹ پیدا ہو سکتی ہے جس کی اجازت نہیں دی جا سکتی۔

10۔ اگر پولنگ ایجنٹ کسی پولنگ اسٹیشن میں کوئی بے ضابطگی ہوتی دیکھے تو اس پر وہ اعتراض ضرور اٹھائے لیکن پولنگ ایجنٹ کیلئے لازم ہے کہ وہ اپنا اعتراض دھیمے لہجے اور مہذب انداز میں پیش کرے۔

11۔ پولنگ ایجنٹ کو معلوم ہونا چاہیے کہ بینائی سے محروم اور دیگر معذور افراد کو قانون اس بات کی اجازت دیتا ہے کہ وہ اپنی مدد کیلئے اپنا ایک ساتھی پولنگ بوتھ کے اندر لے جاسکے تاکہ وہ بیلٹ پیپر پر نشان لگانے کیلئے اس کی مدد کرے تاہم قانون مزید کہتا ہے کہ امیدوار، الیکشن ایجنٹ یا پولنگ ایجنٹ ووٹر کی مدد کیلئے اس کے ساتھ نہیں جا سکتے۔

12۔ پولنگ ایجنٹ کسی پریذائیڈنگ افسر، اسسٹنٹ پریذائیڈنگ افسر، پولنگ افسر یا ڈیوٹی پر متعین کسی سکیورٹی اہلکار کی سرکاری امور کی انجام دہی میں نہ کسی قسم کی مداخلت کرے گا اور نہ ہی اس کے کام میں کوئی رکاوٹ ڈالے گا۔

13۔ پولنگ ایجنٹ پریذائیڈنگ افسر، اسسٹنٹ پریذائیڈنگ افسر، پولنگ افسر، سکیورٹی اہلکار یا پولنگ اسٹیشن پر متعین کسی دیگر شخص کیخلاف کسی بھی قسم کا کوئی تشدد روا نہیں رکھے گا۔

14۔ پولنگ ایجنٹ کو چاہیے کہ وہ خواتین ووٹرز کا احترام کریں اور ایسی صورت حال پیدا نہ کریں جس سے خواتین ووٹرز کو اپنا حق رائے دہی استعمال کرنے میں مشکل کا سامنا کرنا پڑے۔

15۔ جب پولنگ افسر کسی ووٹر کا انتخابی فہرست میں نمبر اور نام باآواز بلند پکارے تو پولنگ ایجنٹ کو اسے دھیان سے سننا چاہیے تاکہ وہ اپنی انتخابی فہرست کی کاپی سے اس ووٹر کا نام حذف کر سکے۔

16۔ پولنگ ایجنٹ کسی طور پر بھی ایسی صورت حال پیدا نہ کریں جو انتخابی عمل میں رکاوٹ کا باعث بنے یا جس سے پولنگ اسٹیشن میں امن وامان کا مسئلہ پیدا ہو۔

17۔ پولنگ ایجنٹ کو لازمی طور پر ووٹ کی رازداری کو برقرار رکھنا چاہیے اور کسی بھی قیمت پر ایسے عمل میں معاون نہیں بننا چاہیے جس سے ووٹ کی رازداری متاثر ہو۔

18۔ پولنگ ایجنٹ کو آگاہ ہونا چاہیے کہ قانون کے مطابق پریذائیڈنگ افسر اگر ضروری سمجھے تو اپنی مرضی سے یا انتخابی امیدوار، الیکشن ایجنٹ یا پولنگ ایجنٹ کی درخواست پر ووٹوں کی دوبارہ گنتی کا اختیار رکھتا ہے۔ لہذا پریذائیڈنگ افسر اگر ایک دفعہ دوبارہ گنتی کرلے تو پولنگ ایجنٹ کو مزید گنتی پر اصرار نہیں کرنا چاہیے۔

19۔ پولنگ ایجنٹ کو پریذائیڈنگ افسر کے تیار کردہ فارم-XI (گنتی کا گوشوارہ) اور فارم-XII (بیلٹ پیپر اکاؤنٹ) پر اپنے دستخط کرنا چاہییں۔ تاکہ انتخابی عمل کی شفافیت کو یقینی بنایا جائے۔

20۔ پولنگ ایجنٹ کو لازمی طور پر پریذائیڈنگ افسر سے فارم-XI (گنتی کا گوشوارہ) اور فارم-XII (بیلٹ پیپر اکاؤنٹ) کی کاپی حاصل کرنی چاہیے اور اسے ان کاپیوں کی وصولی کی رسید دینی چاہیے۔

21۔ پولنگ ایجنٹ کو پریزائیڈنگ افسر کے کہنے پر فارم۔IX (ٹینڈرڈ ووٹ لسٹ) اور فارم۔X (چیلنجڈ ووٹ لسٹ) پر بھی اپنے دستخط کرنا چاہیے۔

22۔ اسی طرح پولنگ ایجنٹ کو پریزائیڈنگ افسر کے تیار کردہ اور سیل کردہ لفافوں پر بھی اپنے دستخط کرنا چاہییں۔

23۔ پولنگ ایجنٹ اگر چاہے تو پریزائیڈنگ افسر کے تیار کردہ اور سیل کردہ لفافوں پر اپنی سیل بھی لگا سکتا ہے۔

24۔ پولنگ ایجنٹ کو مکمل طور پر اس حقیقت سے آگاہ ہونا چاہیے کہ پریزائیڈنگ افسر اس امر کا پابند ہے کہ وہ پولنگ اسٹیشن پر پولنگ کی کاروائی قانون کے مطابق عمل میں لائے۔ لہذا پولنگ ایجنٹ کو پریزائیڈنگ افسر کے معاملات میں بے جا مداخلت سے مکمل گریز کرنا چاہیے۔

25۔ گنتی کے وقت امیدوار کا صرف ایک ہی پولنگ ایجنٹ موجود ہو گا۔

بحکم الیکشن کمیشن آف پاکستان